94980 ـ لڑكى كے رضاعى بھائى كا لڑكى كے والد كى طرف سے بہن كے ساتھ رشتہ

سوال

ميرا ايك رضاعى بھائى (جو ميرى والدہ كى طرف سے بھائى شمار ہوتا) ہے، اور والد كى جانب سے ميرى ايك بہن ہے (والد كى دوسرى بيوى سے جو ميرى والدہ كى شادى سے قبل تھى) بطور علم اس لڑكى نے نہ تو ميرى والدہ كا دودھ پيا ہے اور نہ ہى كبھى ہمارے ساتھ رہى ہے، تو كيا ميرا يہ رضاعى بھائى ميرى اس بہن كا بھى رضاعى بھائى ہو گا جو ميرے والد كى جانب سے ہے ؟
اور كيا ميرى پھوپھياں اس لڑكى كى پھوپھياں شمار ہونگى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر اس رضاعى بھائى نے آپ كى والدہ كا پانچ رضاعت پورا دودھ پيا ہے تو وہ اس كى رضاعى ماں بنتى ہے، اور اس كا خاوند (آپ كا والد) اس كا رضاعى باپ ہو گا، اور آپ كے والد كى سب بيٹياں چاہے وہ كسى بھى بيوى سے ہوں وہ اس لڑكے كى رضاعى بہنيں ہونگى، اور آپ كى سب پھوپھياں اس كى رضاعى پھوپھياں ہونگى.

اہل علم كے ہاں يہ مسئلہ " لبن الفحل " يعنى خاوند كے دودھ كے نام سے پہچانا جاتا ہے، كيونكہ خاوند ہى دودھ والا ہے، يا خاوند ہى دودھ آنے كا سبب ہے، تو اس طرح اس كى جانب سے بھى اسى طرح حرمت ثابت ہو گى جس طرح دودھ پلانے والى عورت كى جانب سے ہوتى ہے.

اسى ليے دودھ پينے والے بچے كا رضاعى باپ اور رضاعى چچا، اور رضاعى پھوپھى الخ ہونگے.

بخارى اور مسلم نے عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتى ہيں:

" ابو القعيس كے بھائى افلح نے پردہ نازل ہونے كے بعد اندر آنے كى اجازت طلب كى تو ميں نے كہا:

اللہ كى قسم ميں اس وقت تك اجازت نہيں دونگى جب تك رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں، كيونكہ ابو القعيس كے بھائى نے مجھے دودھ نہيں پلايا، ليكن مجھے تو ابو القعيس كى بيوى نے دودھ پلايا ہے.

چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ميرے پاس آئے ميں نے عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم: مجھے آدمى نے تو دودھ نہيں پلايا، بلكہ اس كى بيوى نے مجھے دودھ

پلایا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اسے اجازت دو اور آنے دو کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6156) صحیح مسلم حدیث نمبر (3315).

تو اس حدیث میں رضاعی باپ ہونے کی دلیل ملتی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بنا پر افلح کو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا رضاعی چچا کہا؛ کیونکہ وہ ان کے رضاعی باپ کا بھائی تھا.

حاصل یہ ہوا کہ:

وہ بھائی جس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے وہ والد کی جانب سے آپ کی بہن کا رضاعی بھائی ہوا، اسی طرح آپ کی نسب کے اعتبار سے پھوپھیاں بھی اس کی رضاعی پھوپھیاں شمار ہونگی.

واللہ اعلم .